سندھ آرڈیننس نمبر X مجریہ 1997

SINDH ORDINANCE NO.X OF 1997

سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 1997

THE SINDH AGRICULTURAL INCOME TAX (AMENDMENT) ORDINANCE, 1997

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 2 کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Act XXII of 1994

3. 1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 3 کی ترمیم

Amendment of section 3 of Sindh Act XXII of 1994

4. 1899 کے ایکٹ II کی دفعہ 73 کی ترمیم

Amendment of section 73 of Act II of 1899

سندھ آرڈیننس نمبر X مجریہ 1997

SINDH ORDINANCE NO.X OF 1997

سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 1997

THE SINDH AGRICULTURAL INCOME TAX (AMENDMENT) ORDINANCE, 1997

[17 مئی، 1997]

آرڈیننس جیسا کہ ذریعے سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس ایکٹ، 1994 میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس ایکٹ، 1994 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیاہے، جواس طرح ہو گی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہاہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھاناضروری ہو گیاہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ

نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کر نافرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ ایگریکلچرل انکم ٹیکس (ترمیم) آرڈیننس، 1997 کہا جائیگا۔

(2) یہ خریف 1996 پر اور اس کے بعد نافذ العمل سمجھا جائیگا۔

1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 2 کی ترمیم
Amendment of section 2 of Sindh Act XXII of 1994

2. سندھ ایگریکلچرل ٹیکس ایکٹ، 1994 میں، جس کو اس کے بعد ''ذیلی ایکٹ'' کہا جائیگا، اس کی دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ (1) میں:

(i) شق (b) کے بعد مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا:

(bb) ''زیر کاشت رقبہ'' سے مراد زمین کا وہ رقبہ ہے، جسے ٹیکس سال میں ایک بار کاشت کیا گیا ہو، بشمول کاشت شدہ باغات کی پیداوار، باغبانی کی پیداوار اور پان کے پتے، جنگلی یا باغبانی سے منسلک پودے نہ ہوں؛

(bbb) ''اعلامیہ'' سے مراد مقررہ طریقے کے مطابق تمام کاشت شدہ رقبے کا اعلامیہ، جس میں اس طرح کی تفصیلات اور اس طرح کے بیان، سرٹیفکیٹ اور دیگر دستاویزات شامل ہوں، اور اس طریقے سے اس کی تصدیق کی گئی ہو، جیسا بیان کیا گیا ہو؛''

(ii) شق (i) میں آخر میں فل اسٹاپ کو سیمی کولن سے تبدیل کیا جائیگا اور اس کے بعد درج ذیل کا اضافہ کیا جائیگا:

1994 کے سندھ ایکٹ XXII کی دفعہ 3 کی ترمیم
Amendment of section 3 of Sindh Act XXII

3. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 3 کے لیئے درج ذیل کو متبادل بنایا جائیگا:

''(j) '' ''ٹیکس سال'' سے مراد زرعی سال جیسا سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، 1967 میں بیان کیا گیا ہیں۔

''ٹیکس لگانا'' (1) ایسے مالکان پر کوئی ٹیکس نہیں لگایا جائے گا جن کے پاس کل بارہ ایکڑ سے کم اور بیراج کے علائقے میں چوبیس ایکڑ یا اس سے کم

of 1994	ایراضی کے مالک ہوں:

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ میں کچھ بھی باغات اور باغات پر لاگو نہیں ہو گا۔

(2) جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) میں بتایا گیا ہے ٹیکس زمین کے مالک پر، کاشت شدہ رقبہ کی بنیاد پر درج ذیل شرحوں پر لگایا جائے گا:

کپاس	75روپے فی ایکڑ
گنا	75روپے فی ایکڑ
گندم	40روپے فی ایکڑ
چاول	30روپے فی ایکڑ
کاشت شدہ باغ/باغات	300روپے فی ایکڑ
باقی تمام فصلیں	40روپے فی ایکڑ

بشرطیکہ بیراج کے علاوہ علاقے میں قیمتیں مذکورہ قیمتوں کا نصف ہوں گی۔

وضاحت: اگر کوئی مالک ایک ہی فصل کے موسم میں ایک ہی زمین پر ایک سے زیادہ فصلیں اگاتا ہے تو اس سے فصل کی بنیاد پر قیمت وصول کی جائے گی۔ جو دونوں فصلوں کا تخمینہ لگانے میں زیادہ ہے۔

(3) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (2) کی گنجائشوں کے متضاد نہ ہو، ٹیکس یکم جولائی، 1998 سے خالص آمدنی کی بنیاد پر وصولی کی جائیگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔"

1899 کے ایکٹ II کی دفعہ 73 کی ترمیم Amendment of section 73 of	4. مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ 6-A کے لیئے درج ذیل متبادل بنایا جائیگا: "**(6-A: ناکامی کی سزا:** اگر زمین کا کوئی مالک، بغیر کسی معقول وجہ کے، دفعہ 5 کے تحت وقت کے اندر اعلان کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے، تو کلکٹر اس پر ایک سو روپے یومیہ جرمانہ عائد کر سکتا ہے جس کے بعد سے وہ ناکام ہو گیا ہے۔

Act II of 1899

"(6-B، نوٹس پر عمل نہیں کرنے پر جرمانہ) جہاں کوئی بھی مالک، بغیر کسی معقول وجہ کے، دفعہ 6 کے تحت جاری کردہ کسی نوٹس پر عمل کرنے میں ناکام رہتا ہے، کلیکٹر اس پر ایک جرمانہ عائد کر سکتا ہے، جو کہ تمام آباد شدہ زمین پر عائد ٹیکس سے زائد نہیں ہو گا:

(6-C، کاشت شدہ زمین کو چھپانے پر جرمانہ) جہاں، اس ایکٹ کے تحت کسی بھی کاروائی میں، کلکٹر، اپیلٹ یا پروویژنل اتھارٹی اس بات سے مطمئن ہے کہ کسی مالک نے، اسی یا کسی سابقہ کارروائی میں، اپنے زیر کاشت رقبہ یا اس طرح کے کسی رقبے یا زمین کو چھپایا ہے۔ یہ ایسے مالک پر جرمانہ عائد کر سکتا ہے جس نے غلط اعداد و شمار فراہم کیے ہوں، جو کہ ڈھائی گنا زیادہ ہوں گے، لیکن کسی بھی صورت میں قابل اطلاق ٹیکس سے کم نہیں ہوں گے۔

(6-D، سماعت کے نوٹس کے بعد جرمانہ عائد کرنا) (1) کوئی بھی جرمانہ اس ایکٹ کے تحت کسی مالک پر عائد نہیں کیا جائے گا جب تک اسے سننے کا موقع فراہم نہیں کیا جائے

(2) اس طرح کے جرمانے کا اطلاق اس ایکٹ کے تحت اس طرح کے مالک کو خریدنے والی کسی دوسری ذمہ داری کے ساتھ تعصب کے بغیر ہو گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔